

زادِ راہ

حج و عمرہ کے دوران پڑھی جانے والی دعائیں

eBooklet



نام کتاب	_____	زادِ راہ
تالیف	_____	الہادی شعبہ تحقیق
ناشر	_____	الہادی پبلی کیشنز
ایڈیشن 1	_____	2009 اشاعت 1
ایڈیشن 2	_____	2011 اشاعت 1
ایڈیشن 3	_____	جولائی 2022 اشاعت 1

ملنے کے پتے

7-AK Brohi Road, H-11/4, Islamabad, Pakistan
 فون: +92-51-4866150-1 +92-51-4866125-9
salesoffice.isb@alhudapk.com
www.alhudapublications.org
www.alhudapk.com www.farhathashmi.com

پاکستان

PO Box 2256 Keller TX 76244
 فون: +1-817-285-9450 +1-480-234-8918
www.alhudaonlinebooks.com

امریکہ

5671 McAdam Rd ON L4Z IN9 Mississauga Canada
 فون: +1-905-624-2030 +1-647-869-6679
www.alhudainstitute.ca

کینیڈا

14 Wangey Road, Chadwell Heath Romford,
 Essex RM6 4AJ London U.K.
 فون: +44-20-8599-5277 +44-79-1312-1096
alhudauk.info@gmail.com
alhudaproducts.uk@gmail.com

برطانیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى

”اور زادِ راہ لے لو بے شک بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے۔“ [البقرة: 197]

اخلاص نیت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ عَمَلِيْ كُلَّهُ صَالِحًا،

وَاجْعَلْهُ لِوَجْهِكَ خَالِصًا،

وَلَا تَجْعَلْ لِّاَحَدٍ فِيْهِ شَيْئًا.

”اے اللہ! میرے ہر عمل کو صالح بنادے، اسے اپنے چہرے
کے لیے خالص کر دے اور اس میں کسی ایک کے لیے بھی کوئی حصہ نہ رکھ۔“

[الداء والدواء، ص: 303]

گھر سے روانگی

مسافر گھر والوں کو دعا دے

• اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُهُ.

”میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے پاس رکھی گئی امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔“

[سنن الکبریٰ للنسائی: 10269] [سنن ابن ماجہ: 2825]

گھر والے مسافر کو دعا دیں

• اَللّٰهُمَّ اطْوِلْهُ الْبُعْدَ، وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ. [سنن الترمذی: 3445]

”اے اللہ! اس کے لیے سفر کی دوری کو لپیٹ دے اور سفر کو اس پر آسان کر دے۔“

• اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِیْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِكَ

”میں تیرا دین، تیری امانت اور تیرے عمل کا اختتام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔“

[سنن الترمذی: 3443]

• زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰی وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَیَسِّرْ لَكَ

الْخَیْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ. [سنن الترمذی: 3444]

”اللہ تجھے تقویٰ کا توشہ عطا کرے، تیرے گناہ معاف کرے اور جہاں کہیں بھی تم ہو

تیرے لیے خیر کو آسان کرے۔“

سفر کی دعائیں

پاؤں سواری پر رکھتے ہوئے

• بِسْمِ اللّٰهِ. ”اللہ کے نام کے ساتھ“۔ (تین مرتبہ) [سنن الترمذی: 3446]

سوار ہونے کے بعد

• اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ. ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہے“۔ (ایک مرتبہ)

[سنن الترمذی: 3446]

سواری پر بیٹھنے کے بعد

• سُبْحَنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ۝ وَاِنَّا

اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ [الزخرف: 13-14]

”پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لیے مسخر کیا ورنہ ہم اسے قابو میں لانے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں“۔

• اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ. ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہے“۔ (تین مرتبہ)

• اَللّٰهُ اَكْبَرُ. ”اللہ ہی سب سے بڑا ہے“۔ (تین مرتبہ)

• سُبْحَانَکَ اِنِّیْ قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِّیْ فَاِنَّہٗ لَا

یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ. [سنن الترمذی: 3446]

”پاک ہے تو، بے شک میں نے (تیری نافرمانی کر کے) اپنے نفس پر ظلم کیا ہے پس
تُو مجھے معاف فرما دے کیونکہ تیرے علاوہ گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا۔“

آغازِ سفر کی دعا

• اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا
هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَاِنَّا اِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا
نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنْ الْعَمَلِ مَا
تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِعْنَا بَعْدَهُ، اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ
اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْظَرِ وَسُوْءِ
الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ. [صحیح مسلم: 3275]

”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات
جس نے اس (سواری) کو ہمارے لیے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اس کو قابو میں لانے والے نہ
تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم اس سفر میں تجھ
سے نیکی، تقویٰ اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جو تجھ کو پسند ہو۔ اے اللہ! ہم پر اس سفر کو
آسان کر دے اور اس کی دوری کو لپیٹ دے۔ اے اللہ! تو اس سفر میں (ہمارا) ساتھی

ہے اور اہل وعیال میں ہمارا خلیفہ ہے۔ اے اللہ! بے شک میں سفر کی تکلیف، برے منظر، اپنے مال اور اہل وعیال میں بری حالت کے ساتھ واپس آنے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

دورانِ سفر

صبح کے وقت سفر کے دوران مانگی جانے والی دعا

• سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا، رَبَّنَا صَاحِبُنَا وَأَفْضَلُ عَلَيْنَا، عَائِذَا بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ۔
سن لیا سننے والے نے اللہ کی حمد کو اور ہم پر اس کی نعمتوں کی خوبی کے اقرار کو، اے ہمارے رب! ہمارے ساتھ رہ اور ہم پر فضل کر، اس حال میں کہ ہم آگ سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔

[صحیح مسلم: 6900]

سواری کے ٹھوکر کھانے پر

• بِسْمِ اللَّهِ۔ ”اللہ کے نام کے ساتھ“۔ [سنن أبی داود: 4982]

بلندی پر چڑھتے ہوئے

• اللَّهُ أَكْبَرُ۔ ”اللہ سب سے بڑا ہے“۔

بلندی سے نیچے اترتے ہوئے

• سُبْحَانَ اللَّهِ۔ ”اللہ پاک ہے“۔ [صحیح البخاری: 2993]

مشروط احرام کی نیت

• اَللّٰهُمَّ اِنْ حَبَسَنِيْ حَابِسٌ فَمَحِلِّيْ حَيْثُ حَبَسْتَنِيْ.

”اے اللہ! جہاں تو نے مجھے روک دیا میں وہیں احرام کھول دوں گا۔“

[صحیح البخاری: 5089]

احرام باندھنے کے بعد تلبیہ

میقات پہنچ کر تلبیہ پڑھنا

(اَللّٰهُمَّ) لَبَّيْكَ عُمْرَةً لَّبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ. [صحیح مسلم: 2995]

”(اے اللہ!) میں عمرہ کے لیے حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بے شک ہر تعریف، ہر نعمت اور ہر بادشاہت تیرے ہی لیے ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔“

عمرہ اور حج اکٹھے کرنے والے میقات پہنچ کر اس طرح تلبیہ کہیں:

(اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا لَبَّيْكَ، اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ،
لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ
لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ. [صحیح مسلم: 3029]

”(اے اللہ!) میں عمرہ اور حج کے لیے حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بے شک ہر تعریف، ہر نعمت اور ہر بادشاہت تیرے ہی لیے ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔“

نوٹ: یہ تلبیہ حج قرآن کرنے والوں کے لیے ہے۔

تلبیہ کے ساتھ ایک باریہ کلمات ادا کرنا مسنون ہے۔

• اَللّٰهُمَّ حَجَّةٌ لَا رِيَاءَ فِيْهَا وَلَا سُمْعَةً. [سنن ابن ماجہ: 2890]

”(اے اللہ!) (اس) حج سے نہ دکھاوا مقصود ہے اور نہ شہرت مطلوب ہے۔“

تلبیہ کے الفاظ

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ،
لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ،
إِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ،
لَا شَرِيكَ لَكَ.

”میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں،

میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں،

بے شک ہر تعریف، ہر نعمت اور ہر بادشاہت تیرے ہی لیے ہے،

تیرا کوئی شریک نہیں۔“

[صحیح البخاری: 1549]

کسی شہر میں داخل ہوتے وقت

• اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَتْ وَرَبَّ
الْاَرْضَيْنِ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَتْ وَرَبَّ الرِّيَّاحِ وَمَا اَذَرَّتْ
وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَهَا
وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا۔

”اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے رب اور جن چیزوں پر انہوں نے سایہ کیا ہے اور
ساتوں زمینوں کے رب اور جن چیزوں کو انہوں نے اٹھایا ہے اور ہواؤں کے رب اور جو
کچھ انہوں نے اڑایا ہے اور شیاطین کے رب اور جنہیں انہوں نے گمراہ کیا ہے، بے شک
میں تجھ سے اس بستی کی خیر اور جو اس میں ہے اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس بستی کے
شر سے اور ان چیزوں کے شر سے جو اس میں ہیں، تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

[السلسلة الصحيحة: 2759]

• رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ
صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝

”اے میرے رب! مجھے سچائی کے مقام پر داخل کر اور مجھے سچائی کے مقام ہی سے نکال
اور میرے لیے اپنے پاس سے مددگار قوت مہیا فرما۔“ [بنی اسرائیل: 80]

کسی جگہ اترتے وقت

سفر میں جہاں جہاں رکیں، یہ دعائیں کریں۔

♦ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ۝

”اے میرے رب! مجھے برکت والی جگہ اتار اور تو سب سے اچھا ٹھکانہ دینے والا ہے۔“

[المؤمنون: 29]

♦ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

”میں اللہ کے تمام کلمات کی پناہ مانگتا ہوں، ہر اُس شر سے جو اُس نے پیدا کیا۔“

[صحیح مسلم: 6878]

مسجد میں داخل ہوتے وقت

- نبی کریم ﷺ پر درود بھیجیں۔ [سنن الترمذی: 314]
- اپنا دایاں پاؤں مسجد میں رکھیں اور درج ذیل دعائیں کریں:
- اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ. [صحیح مسلم: 1652]
- ”اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔“
- اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطٰنِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. [سنن أبی داود: 466]
- ”میں انتہائی عظمت والے اللہ، اس کے عزت والے چہرے اور اس کی ازلی بادشاہت کے ساتھ شیطان مردود سے پناہ لیتا ہوں۔“
- بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ. [سنن ابن ماجہ: 771]
- ”اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ کے رسول پر سلام ہو، اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما دے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔“

طواف کی دعا

طواف، حجر اسود کے استلام سے یہ کہتے ہوئے شروع کریں۔

• بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ. [السنن الصغری للبیہقی: 1659]

”اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ سب سے بڑا ہے۔“

• طواف کے دوران تلاوتِ قرآن، تسبیح و تہلیل اور دعائیں واذکار کرتے رہیں۔

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان پڑھنے کی دعا

ہر چکر میں رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان پڑھیں:

• رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ. [البقرة: 201] [سنن أبی داؤد: 1892]

”اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما، اور ہمیں

آگ کے عذاب سے بچا۔“

• طواف کے ہر چکر میں حجر اسود کا استلام کرتے ہوئے ”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“ کہیں۔

[صحیح البخاری: 1632]

• ہر چکر کی خاص دعا سنت سے ثابت نہیں۔

مقامِ ابراہیم پر

طواف مکمل کرنے کے بعد

وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى...

[البقرة: 125] [صحیح مسلم: 2950]

آیت کا کچھ حصہ پڑھتے ہوئے مقامِ ابراہیم کی طرف آئیں۔

• یہاں طواف کے دو رکعت نفل ادا کریں۔ پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون اور

دوسری رکعت میں سورۃ الاخلاص پڑھیں۔ [صحیح مسلم: 2950]

زمرم پیتے وقت

زمرم پینے سے پہلے دعائیں:

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی دعا

• اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً

مِنْ کُلِّ دَاءٍ. [مصنف عبد الرزاق: 9112] [سنن الدارقطنی: 2738]

”اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم، وسیع رزق اور ہر بیماری سے شفا کا سوال کرتا ہوں۔“

سعی

صفا پہاڑی کی طرف جاتے ہوئے

• إِنَّ الصَّافَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ. [البقرة: 158]

”بے شک صفا اور مروہ (پہاڑیاں) اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔“

• أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ. [صحیح مسلم: 2950]

”میں ابتدا کرتا ہوں جس سے اللہ نے ابتدا کی۔“

• صفا پہاڑی پر چڑھتے ہوئے بیت اللہ نظر آنے پر قبلہ رخ ہو کر

اللَّهُ أَكْبَرُ ”اللہ سب سے بڑا ہے“ کہیں، پھر درج ذیل کلمات پڑھیں:

• لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ.

”اے کیلے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کی بادشاہت

ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے، اکیلے اللہ

کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی

اور تمام شکروں کو تنہا شکست دی۔“

• پھر جو چاہیں دعا مانگیں۔

پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ ”اللہ سب سے بڑا ہے“ کہیں اور درج ذیل کلمات پڑھیں:

• لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ.
• پھر جو چاہیں دعا مانگیں۔

پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ ”اللہ سب سے بڑا ہے“ کہیں اور درج ذیل کلمات پڑھیں:

• لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ.

[صحیح مسلم: 2950] [شرح العمدة، ص: 182-183]

[المنتقى لابن الجارود، ص: 121، 465]

سعی کے دوران

- کثرت سے ذکر، دعا، تسبیح و تہلیل اور حمد و ثنا کریں۔
- دورانِ سعی کوئی بھی دعا مانگ سکتے ہیں۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ صفا مروہ کے درمیان وادی میں یہ دعا پڑھتے:

• رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ.

[منصف ابن أبی شیبہ: 30263، 15565]

عمر اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ دعا پڑھا کرتے:

• رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ.

[منصف ابن أبی شیبہ: 30142]

”اے میرے رب! مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما اور تو ہی عزت والا، بزرگی والا ہے۔“

مروہ پہاڑی کی طرف جاتے ہوئے

• مروہ پہاڑی پر چڑھتے ہوئے بیت اللہ نظر آنے پر قبلہ رخ ہو کر

اللَّهُ أَكْبَرُ ”اللہ سب سے بڑا ہے“ کہیں اور درج ذیل کلمات پڑھیں:

• لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

أَنْجَزَ وَعَدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ.

”اکیلے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کی بادشاہت

ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے، اکیلے اللہ

کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی

اور تمام لشکروں کو تنہا شکست دی۔“

• پھر جو چاہیں دعائیں مانگیں۔

اللَّهُ أَكْبَرُ. ”اللہ ہی سب سے بڑا ہے“ کہیں اور درج ذیل کلمات پڑھیں:

• لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

أَنْجَزَ وَعَدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ.

• پھر جو چاہیں دعا مانگیں۔

اللَّهُ أَكْبَرُ ”اللہ سب سے بڑا ہے“ کہیں۔ اور درج ذیل کلمات پڑھیں:

• لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ.

[صحیح مسلم: 2950] [شرح العمدة، ص: 183-182]

[المنتقى لابن الجارود، ص: 121، 465]

• ہر مرتبہ صفا و مروہ پڑھتے ہوئے اسی طرح عمل کریں اور دعائیں مانگیں۔

• آخری بار مروہ پر کوئی دعا یا ذکر نہیں کرنا۔

مسجد سے نکلنے کا وقت

• نبی کریم ﷺ پر درود بھیجیں۔ [سنن الترمذی: 314]

• اپنا بایاں پاؤں مسجد سے باہر رکھیں اور یہ دعا مانگیں:

• اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ . [صحیح مسلم: 1652]

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

• بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِّیْ

ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ . [سنن ابن ماجہ: 771]

”اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ کے رسول پر سلام ہو، اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما دے اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔“

ایام حج

8 ذوالحجہ سے 10 ذوالحجہ تک

8 ذوالحجہ - یوم الترویہ

قیام گاہ سے حج کا احرام باندھنے کے بعد تلبیہ

(اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ حَجًّا لَّبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ. [صحیح مسلم: 2994])

”(اے اللہ!) میں حج کے لیے حاضر ہوں میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بے شک ہر تعریف، ہر نعمت اور ہر بادشاہت تیرے ہی لیے ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔“

نوٹ: یہ تلبیہ حج تمتع کرنے والوں کے لیے ہے۔

احرام باندھنے کے بعد ایک باریہ کلمات ادا کرنا مسنون ہے۔

• اَللّٰهُمَّ حَجَّةٌ لَا رِيَاءَ فِيْهَا وَلَا سُمْعَةً. [سنن ابن ماجہ: 2890]

”(اے اللہ! اس (حج) سے نہ دکھاوا مقصود ہے اور نہ شہرت مطلوب ہے۔“

تلبیہ کے الفاظ

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ،
لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ،
إِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ،
لَا شَرِيكَ لَكَ.

”میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں،

میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں،

بے شک ہر تعریف، ہر نعمت اور ہر بادشاہت تیرے ہی لیے ہے،

تیرا کوئی شریک نہیں۔“

[صحیح البخاری: 1549]

9 ذوالحجہ - یوم عرفہ

منی سے عرفات جاتے ہوئے کثرت سے تلبیہ، تہلیل و تکبیر پکارنا

• تلبیہ

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ،

إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ.

”میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں، بے شک ہر تعریف، ہر نعمت اور ہر بادشاہت تیرے ہی لیے ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔“

• تہلیل و تکبیر

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، اللَّهُ أَكْبَرُ. [صحیح مسلم: 3097]

”اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے۔“

یوم عرفہ کی دعا

عرفہ کے دن کی بہترین دعا جو انبیاء علیہ السلام نے مانگی:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ،

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

”اکیلے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے،

اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے

اور سب تعریف اُسی کے لیے ہے

اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔“

[سنن الترمذی: 3585]

10 ذوالحجہ - یوم النحر

• مزدلفہ سے منی جاتے ہوئے، جمرہ عقبہ کی رمی کرنے تک تلبیہ کہنا

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ
لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ
وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ.

”میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں
میں حاضر ہوں، بے شک ہر تعریف، ہر نعمت اور ہر بادشاہت تیرے ہی لیے ہے،
تیرا کوئی شریک نہیں۔“

[صحیح البخاری: 1686]

قربانی

• جانور ذبح کرتے ہوئے ”بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ“ کہنا۔

[صحیح البخاری: 5565]

طوافِ زیارہ یا طوافِ افاضہ

طواف، حجرِ اسود کے استلام سے یہ کہتے ہوئے شروع کریں۔

• بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ [السنن الصغری للبیہقی، ج:1، 1659]

”اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ سب سے بڑا ہے۔“

• طواف کے دوران تلاوتِ قرآن، تسبیح و تہلیل اور دعائیں واذکار کرتے رہیں۔

رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان پڑھنے کی دعا

ہر چکر میں رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان پڑھیں:

• رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا

عَذَابَ النَّارِ۔ [البقرة:201] [سنن أبی داؤد:1892]

”اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما، اور ہمیں

آگ کے عذاب سے بچا۔“

• طواف کے ہر چکر میں حجرِ اسود کا استلام کرتے ہوئے ”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“ کہیں۔

[صحیح البخاری:1632]

• ہر چکر کی خاص دعا سنت سے ثابت نہیں۔

جرمہ عقبہ کو کنکریاں مارتے ہوئے

• ہر کنکری مارتے وقت اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں۔ [صحیح البخاری:1750]

ایام تشریق گیارہ، بارہ اور تیرہ ذوالحجہ

• تینوں جہرات: جمرہ اولیٰ، جمرہ وسطیٰ اور جمرہ عقبہ کو ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہہ کر کنکریاں مارنا۔

• جمرہ اولیٰ اور جمرہ وسطیٰ کی رمی کے بعد قبلہ رخ ہو کر دعا کرنا۔ [صحیح مسلم: 1753]

طواف وداع

طواف وداع بھی طواف زیارہ کی طرح ہی کیا جائے گا۔

سفرِ مدینہ

• مدینہ میں داخل ہوتے وقت شہر میں داخل ہونے کی دعا مانگیں۔

• اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَتْ وَرَبَّ
الْاَرْضَيْنِ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَتْ وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا اَذَرَّتْ
وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضَلَّتْ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَیْرَهَا
وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا۔

[السلسلة الصحيحة: 2759]

اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے رب اور جن چیزوں پر انہوں نے سایہ کیا ہے اور
ساتوں زمینوں کے رب اور جن چیزوں کو انہوں نے اٹھایا ہے اور ہواؤں کے رب اور جو
کچھ انہوں نے اڑایا ہے اور شیاطین کے رب اور جنہیں انہوں نے گمراہ کیا ہے، بے شک
میں تجھ سے اس بستی کی خیر اور جو اس میں ہے اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس بستی کے
شر سے اور ان چیزوں کے شر سے جو اس میں ہیں، تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

• رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ
صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ۝

”اے میرے رب! مجھے سچائی کے مقام پر داخل کر اور مجھے سچائی کے مقام ہی سے نکال
اور میرے لیے اپنے پاس سے مددگار قوت مہیا فرما۔“ [بنی اسرائیل: 80]

مسجد نبوی کی زیارت

• مسجد نبوی میں داخل ہوتے وقت نبی کریم ﷺ پر درود بھیجیں۔ [سنن الترمذی: 314]

• اپنا دایاں پاؤں مسجد میں رکھیں اور یہ دعا مانگیں:

• اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ . [صحیح مسلم: 1652]

”اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔“

• بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ . [سنن ابن ماجہ: 771]

”اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ کے رسول پر سلام ہو، اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما دے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔“

رسول اللہ ﷺ پر سلام

• حجرہ مبارک کی طرف رخ کر کے نبی کریم ﷺ پر ان الفاظ میں سلام بھیجیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ .

”اے اللہ کے رسول! آپ پر سلام ہو۔“

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر سلام

• پھر حجرہ مبارک کی طرف ہی رخ کر کے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر اس طرح سلام بھیجیں۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا بَكْرٍ. ”اے ابو بکر! آپ پر سلام ہو۔“

عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر سلام

• پھر حجرہ مبارک کی طرف ہی رخ کر کے عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر اس طرح سلام بھیجیں۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُمَرُ. ”اے عمر! آپ پر سلام ہو۔“

[سنن الکبریٰ للبیہقی: 10271] [موطأ لأمام مالک، کتاب قصر الصلاة فی السفر: 68]

[مصنف عبد الرزاق: 6724] [مصنف ابن أبی شیبہ: 11793]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود

• کثرت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

”اے اللہ! محمد اور آل محمد پر اس طرح رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی تھی، بے شک تو بہت تعریف والا، بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! محمد پر اور آل محمد پر اس طرح برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر برکتیں نازل فرمائیں، بے شک تو بہت تعریف والا، بزرگی والا ہے۔“

[صحیح البخاری: 3370]

مسجد سے نکلتے وقت

• نبی کریم ﷺ پر درود بھیجیں۔ [سنن الترمذی: 314]

• اپنا بایاں پاؤں مسجد سے باہر رکھیں اور یہ دعا مانگیں:

• اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ . [صحیح مسلم: 1652]

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

• بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِّیْ

ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ . [سنن ابن ماجہ: 771]

”اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ کے رسول پر سلام ہو، اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما دے اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔“

بقیع غرقہ کی زیارت کرتے ہوئے

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُسْلِمِينَ وَأَنَا إِن شَاءَ اللَّهُ لِلْأَحْقُونَ
نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ.

”مومنوں اور مسلمانوں میں سے ان گھروں (قبروں) میں رہنے والوں پر سلام ہو،

بے شک ہم بھی ان شاء اللہ ملنے والے ہیں،

ہم اللہ سے اپنے اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔“

[صحیح مسلم: 2257]

• اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لاهِلِ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ.

”اے اللہ! بقیع الغرقہ والوں کی مغفرت فرما۔“ [صحیح مسلم: 2255]

فرض نماز کے بعد کے مسنون اذکار

فرض نماز کے بعد سنتیں پڑھنے یا اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے نبی کریم ﷺ کی بتلائی ہوئی تسبیحات اور اذکار کا اہتمام کریں۔

• **اَللّٰهُ اَكْبَرُ**۔ ”اللہ سب سے بڑا ہے“۔ (اونچی آواز میں ایک بار)

[صحیح البخاری: 842]

• **اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ**۔ ”میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں“۔ (تین بار)

[صحیح مسلم: 1334]

• **اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ**

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ (ایک بار) [صحیح مسلم: 1334]

”اے اللہ! تو سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے۔ اے عزت اور جلال والے! تیری ذات بڑی بابرکت ہے۔“

• **رَبِّ اَعِنِّيْ عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ**

عِبَادَتِكَ۔ [سنن النسائی: 1304]

”اے میرے رب! اپنا ذکر، شکر اور بہترین عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔“

• **رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعُثُ عِبَادَكَ**۔

”اے میرے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔“

[صحیح مسلم: 1642]

آیہ الکرسی

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا
 نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِىْ
 يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ
 وَلَا يُحِيطُوْنَ بِشَيْْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَ سِعَ
 كُرْسِيُّهٗ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ
 وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ ۝ [البقرة: 255]

”اللہ کے سوا کوئی الہ (برحق) نہیں، زندہ ہے، (سب کو) قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے اونگھ
 آتی ہے اور نہ نیند، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے، کون ہے جو اس کے اذن
 کے بغیر اس کے ہاں سفارش کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے
 ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی
 نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور ان دونوں کی حفاظت اس کو نہیں تھکاتی اور وہ
 بلند تر ہے، بہت بڑا ہے۔“ [سنن الکبریٰ للنسائی: 9848]

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا
اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ
وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ. [مسند أحمد: 729]

”اے اللہ! میرے گناہ بخش دے جو میں نے پہلے کیے، جو بعد میں کیے، جو پوشیدہ کیے اور جو علانیہ کیے اور جو میں حد سے گزرتا رہا اور وہ جن کے متعلق تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی (جسے چاہے) آگے کرنے والا ہے اور تو ہی (جسے چاہے) پیچھے رکھنے والا ہے۔ تیرے علاوہ اور کوئی الہ نہیں۔“

• لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا
اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطٰى لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ
الْجَدُّ. (ایک مرتبہ) [صحیح البخاری: 6330]

”اے اللہ! اکیلے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! نہیں کوئی روک سکتا جسے تو عطا کرنا چاہے اور نہیں کوئی دے سکتا جسے تو نہ دینا چاہے اور کسی دولت مند کو اس کی دولت تیرے مقابلے میں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔“

• لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۖ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ
الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّناءُ الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ
الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ . [صحیح مسلم: 1343]

”اکیلے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی
کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ گناہ
سے بچنے اور نیکی کرنے کی توفیق اللہ کی طرف سے ہے۔ اکیلے اللہ کے سوا کوئی عبادت
کے لائق نہیں اور ہم کسی کی عبادت نہیں کرتے سوائے اسی کی۔ تمام نعمتیں اور تمام فضل اسی
کی طرف سے ہے اور تمام بہترین تعریف اسی کے لیے ہے۔ اکیلے اللہ کے سوا کوئی عبادت
کے لائق نہیں، ہم اسی کے لیے دین کو خالص کرنے والے ہیں اگرچہ کافروں کو ناپسند ہو۔“

• اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبُکَ مِنْ
اَرْدَلِ الْعُمْرِ وَاَعُوْذُبُکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَاَعُوْذُبُکَ
مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ . (ایک مرتبہ) [صحیح البخاری: 2822]

”اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی سے، میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں

بے بسی کی عمر کی طرف لوٹا دیا جاؤں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں دنیا کی آزمائش سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں عذابِ قبر سے۔

♦ سُبْحَانَ اللَّهِ. ”اللہ پاک ہے۔“ (33 مرتبہ)

♦ الْحَمْدُ لِلَّهِ. ”تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔“ (33 مرتبہ)

♦ اللَّهُ أَكْبَرُ. ”اللہ ہی سب سے بڑا ہے۔“ (33 مرتبہ) [صحیح مسلم: 1349]

♦ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. (ایک مرتبہ)

[صحیح مسلم: 1352]

”اکیلے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔“

مَعَوِّذَاتِ پڑھنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ (ایک مرتبہ) [الاخلاص: 1-4]

”کہہ دیجیے! وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے۔“

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّٰثِۃِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ (ایک مرتبہ) [الفلق: 1-5]

”کہہ دیجیے! میں صبح کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ اس شر سے جو اس نے پیدا کیا ہے اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ پھیل جائے اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔“

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ
شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ
النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ (ایک مرتبہ) [الناس: 1-6]

”کہہ دیجیے! میں لوگوں کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ لوگوں کے مالک کی۔ لوگوں کے
معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے، بار بار پلٹ کر آنے والے کے شر سے۔ وہ لوگوں کے
سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔“ [مسند احمد: 17417]

نماز جنازہ میں پڑھی جانے والی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَ عَافِهِ وَ اعْفُ عَنْهُ وَ اَكْرِمْ
نُزْلَهُ وَ وَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَ اغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَ الثَّلْجِ وَ الْبَرْدِ
وَ نَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنْ
الدَّنَسِ وَ اَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَ اَهْلًا خَيْرًا مِنْ
اَهْلِهِ وَ زَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَ اَعِزَّهُ
مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ . [صحیح مسلم: 2232]

”اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اس پر رحم فرما اور اس سے درگزر کر کے اسے معاف فرما دے۔ اس کی اچھی مہمانی کر، اس کے داخل ہونے کی جگہ کشادہ کر دے، اسے پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال اور اسے خطاؤں سے اس طرح صاف کر دے جیسے تو سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کر دیتا ہے۔ اسے اس کے گھر سے بہتر گھر، اس کے گھر والوں سے بہتر گھر والے اور اس کے ساتھی سے بہتر ساتھی عطا فرما۔ اسے جنت میں داخل فرما اور اسے عذاب قبر اور آگ کے عذاب سے بچالے۔“

یہ دعا بھی مانگ سکتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَصَغِيرِنَا، وَكَبِيرِنَا، وَذَكَرْنَا
وَاُنْشَانَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاحْيِهِ
عَلَى الْاِيْمَانِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِسْلَامِ،
اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ. [سنن أبی داود: 3201]

”اے اللہ! ہمارے زندوں اور مردوں کو، چھوٹوں اور بڑوں کو، مردوں اور عورتوں کو،
ہمارے حاضر اور غائب لوگوں کو بھی بخش دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ
رکھے تو اسے ایمان کے ساتھ زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے تو موت دے تو اسے اسلام
پر موت دے۔ اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ رکھ (جو ہم نے مرنے والے
کے لیے دعا کی) اور اس کے بعد ہمیں گمراہ بھی نہ کرنا۔“

سفر سے واپسی کی دعائیں

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَنَ الَّذِیْ سَخَّرَ
لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ط
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنْ
الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلٰیْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِ عَنَّا
بُعْدَهُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی
الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ
الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ، اَتَّبِعُونَ
تَاتِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ. [صحیح مسلم: 3275]

”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لیے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اس کو قابو میں لانے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم اس سفر میں تجھ سے نیکی، تقویٰ اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جو تجھ کو پسند ہو۔ اے اللہ! ہم پر اس سفر کو آسان کر دے اور اس کی دوری کو پلیٹ دے۔ اے اللہ! تو اس سفر میں (ہمارا) ساتھی

آسان کر دے اور اس کی دوری کو لپیٹ دے۔ اے اللہ! تو اس سفر میں (ہمارا) ساتھی ہے اور اہل و عیال میں ہمارا خلیفہ ہے۔ اے اللہ! میں سفر کی تکلیف، برے منظر اور اپنے مال اور اہل و عیال میں بری حالت کے ساتھ واپس آنے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔“

شہر کے قریب پہنچ کر ان کلمات کو شہر میں داخل ہونے تک مسلسل پڑھنا

أَبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ . [صحیح البخاری: 3085]

”ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔“

پڑھیے اور پڑھائیے

دعاؤں کی کتب اور کارڈز

- وایاک نستعین (کتاب)
- قرآنی دعائیں (کتاب)
- سفر کی دعائیں (کتابچہ)
- حصول علم کی دعائیں (کارڈ)
- صالح اولاد کے لیے دعائیں (کارڈ)
- رنج و غم کے ازالہ کی دعائیں (کارڈ)
- فہم القرآن میں مددگار دعائیں (کارڈ)
- نظر اور تکلیف کی دعائیں (کارڈ)
- حفاظت کی دعائیں (کارڈ)
- میت کی بخشش کی دعائیں (کارڈ)
- رمضان مبارک کی مسنون دعائیں (کارڈ)
- نماز کے بعد کے مسنون اذکار (کارڈ)
- دعائے استخارہ و دعائے حاجت (کارڈ)
- نماز تہجد کے لیے دعائے استفتاح (پوسٹر)
- آیات شفاء (کارڈ)

الہدی ایک نظریں

الہدی انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان 1994 سے تعلیم اور معاشرتی فلاح و بہبود کے میدان میں سرگرم عمل ہے۔ الحمد للہ! پاکستان اور بیرون ملک اس کی بہت سی شاخیں کام کر رہی ہیں۔ فاؤنڈیشن کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں:

شعبہ تعلیم و تربیت

- اس شعبہ کے تحت قرآن و سنت کی تعلیم طلباء و طالبات کی تربیت و کردار سازی کے لیے مختلف دورانیے کے درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:
- تعلیم القرآن کورس
 - تدبر القرآن کورس
 - صوت القرآن کورس
 - فہم القرآن کورس
 - تحفظ القرآن کورس
 - تعلیم التجوید کورس
 - تعلیم القراءات العشرۃ الصغریٰ کورس
 - تعلیم دین کورس
 - تفہیم دین کورس
 - تعلیم الحدیث کورس
 - حج علی الفلاح کورس
 - خط و کتابت کورسز
 - سمک کورسز
 - سوشل میڈیا کے ذریعہ کورسز
 - روشنی کی کرن
 - روشنی کی کرن
 - ریاضی ٹیچ
 - فقہ اسماء اللہ الحلی
 - ہمارے بچے کورسز: منار الاسلام • مصباح القرآن • مفتاح القرآن
 - الہدی انٹرنیشنل سکول میں ماٹھیو وری تا اے لیول تک کے بچوں کو جدید تعلیم کے ساتھ ساتھ قرآن و سنت کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

شعبہ خدمت خلق

- اس شعبہ کے تحت معاشرتی فلاح و بہبود کے مندرجہ ذیل منصوبہ جات پر کام کیا جاتا ہے:
- راش کی فراہمی رمضان المبارک میں
 - اجتماع قربانی عید الاضحیٰ کے موقع پر
 - روزگار کی فراہمی
 - ماہانہ وظائف بیوہ اور تارخواتین کے لیے
 - تعلیمی وظائف مستحق طلبہ کے لیے
 - کچی بستیوں میں تعلیمی اور فراہمی کام
 - دینی و سماجی راہنمائی پریشان افراد کے لیے
 - کفن کی دستیابی
 - فری میڈیکل کیمپوں کا قیام
 - کنوؤں کی کھدائی اور پانی کی فراہمی
 - ضروری امداد قدرتی آفات کے موقع پر
 - میرج بیورو

شعبہ نشر و اشاعت

- اس شعبہ میں عوام الناس کی راہنمائی کے لیے تحقیق شدہ تحریری اور تقریری مواد کی تیاری اور نشر و اشاعت کا کام کیا جاتا ہے۔
- اشاعت کتب: اردو، انگریزی کے علاوہ دیگر علاقائی زبانوں میں مختلف دینی موضوعات پر کتب، کارڈز، کتابچے اور پمفلٹس تیار کیے جاتے ہیں۔
- میڈیا پروڈکشن: قرآن مجید کی تفسیر کے علاوہ حدیث، سیرت، فقہ اور دیگر تعلیمی، تربیتی، اخلاقی اور معاشرتی موضوعات پر آڈیو اور ویڈیو لیکچرز میڈیا فورمز پر بلا معاوضہ پیش کیے جاتے ہیں۔

☆ Alhuda Apps:

- Quran for All
- Quran in Hand
- Learn Quran
- Alhudalive
- Duain
- Asmaa' Allah al-Husna
- Quranic & Masnoon Duas
- Wa Iyyaka Nastaeen
- Dua Kijaiy
- Supplications for Traveling
- Sonay Jagnay Kay Azkaar
- Hajj & Umrah
- Quran Qaida

☆ Alhuda e-Learning:

Alhuda e-Learning is a free platform for learning authentic knowledge of Quran and Sunnah under teacher supervision.

یہ ایک ایسا فری ایپ ہے جو موجودہ دور کی ضرورت کو سامنے رکھ کر بنایا گیا ہے۔ اس کے ذریعے طلباء کسی بھی وقت دنیا کے کسی بھی ملک میں صرف باقاعدگی سے کلاس لے سکتے ہیں بلکہ لیکچر ڈاؤن لوڈ بھی کر سکتے ہیں۔

- Learn as a student/guest.
- Attendance marking and points calculation.
- Communication with Group Incharge via WhatsApp.
- Download audios
- Listen anywhere anytime
- Live classes on Zoom.

☆ **Websites:** www.alhudapk.com | www.farhathashmi.com

☆ **Facebook:** www.facebook.com/DrFarhatHashmi/

☆ **YouTube:** www.youtube.com/drfarhathashmiofficial/

☆ **Telegram Channels:** <https://telegram.me/ThePeralsofWisdom>

TM

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ،
لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ،
إِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ،
لَا شَرِيكَ لَكَ.

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.



08010011

